سوال

ں آیات (کا تکرار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک مولوی صاحب سورۃ فاتحہ کا تکرار فرمارہے ہیں۔ اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تہجد میں سورۃ مائدہ کے آخری رکوع کی آیات کا تکرار فرمایا ہے۔ اور خلیفہ سوم نے صبح کی نماز میں سورہ یوسف کی آیات کو تکرار سے پڑھا ہے۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ نے ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکرار کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ انسان عام طور پر تکرار کو مسنون سمجھے اور اس بناء پر تکرار کرے تو یہ بدعت ہے۔ جو تعامل نبوی اور سلف کے خلاف ہے۔ اور ایک یہ ہے کہ اتفاقی طور پر انسان کے دل میں رقت پیدا ہوجائے اور بار بار پڑھنے سے لذت آئے تو ایسے اتفاقی تکرار میں کوئی حرج نہیں۔ چنانچہ

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، قراءت کا بیان، ج2ص139

محدث فتویٰ